© rasailojaraid.com

خالق کائنات کی "لاہوتی ہدایات" سے جگمگا رہی ہے۔ تمہاری معاشیات و اقتصادیات کا وہ کونسا عقدہ ہے جس کی گرہ اسلام نے نہیں کھولی۔؟ اور جس کے لئے تم غیروں کی کاسہ لیسی کرتے پھرو۔ مبدء و معاد کا وہ کون سا مسئلہ ہے۔ جسکی اسلام نے الجھا چھوڑا۔ کہ تم اشتراکیت اور سرمایہ داری کے ذریعہ اسے سلجھانا چاہتے ہو۔ اسلام ایک مستقل نظریۂ حیات اور لائحہ عمل رکھتا ہے۔ وہ ایک کامل، معتدل فطری نظام ہے۔ جسے نہ تو سوشلزم سے کوئی نسبت ہے۔ اور نہ سرمایہ داری سے آخر ریشم میں ٹاٹ کے یہ پیوند کب تک لگاتے رہو گے؟

ع چوں ندیدند حقیقت رہِ افسانہ زدند

مشرقی ترکی میں زلزلہ آیا۔ اور کتنی ہولناک تباہی و بربادی ساتھ لیتے آیا۔ بیس لاکھ افراد بے گھر ہوئے۔ بیسیوں بستیاں پیوند خاک ہوئیں۔ صرف ایک شہر وارتو میں دو ہزار لاشیں تادم تحریر ملبے سے نکالی جا چکی ہیں۔ اور مزید لاشیں مل رہی ہیں۔ پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ گئے۔ زمین جگہ جگہ دھنس گئی۔ مواصلات اور امدادی کام کا نظام درہم برہم ہوا۔ اور آخری خبروں تک زلزلے کے جھٹکے آ رہے ہیں ـــــ یہ داستانِ عبرت نہ تو قوم عاد و ثمود کی ہے۔ اور نہ لوط و سدوم کی بستیوں کی بربادی کا ذکر ہے۔ بلکہ اسی ہفتہ کے اندر ایک اسلامی ملک کا جہاں سارے مسلمان ہی مسلمان بستے ہیں۔ اور اس سے پہلے پاکستان اور بھارت میں زلزلہ آیا۔ یوگوسلاویہ اور جاپان بھی لرز اٹھے۔ تاشقند کی زمین تو ایسی لرز اٹھی ہے کہ سکون کا نام ہی نہیں لیتی۔ یہ حال تو قدرت کے ایک تازیانے (زلزلے) کا ہے۔ ورنہ ہلاکت آفرینیوں کا ایک تانتا ہے جس نے سارے کرۂ ارضی کو جھنجھوڑ کے رکھ دیا ہے۔ اور ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ۔ کا منظر عیاں ہے۔ مگر ہائے ہماری غفلت کیشی کا یہ حال کہ چونکتے تک نہیں۔ قدرت کے قانونِ مکافاتِ عمل سے جتنی بے پروائی اس حیرانی دور میں برتی جا رہی ہے۔ اس سے پہلے کی سرکش اور طاغی قوموں میں شاید اسکی مثال نہ ملے۔ ہم اپنی بربادیوں کے رشتے اسباب و علل سے جوڑتے ہیں۔ مگر مسبب الاسباب پر نظر نہیں پڑتی۔ حالانکہ اس تمام خانماں بربادی کا سرچشمہ ہم خود ہی تو ہیں۔ یہ ہمارے اعمالِ بد کا ظہور ہی تو ہے۔ "وہ" جن کے لئے اسلام نے ایک فرد کی صحت کو بھی سب سے بڑا واقعہ قرار دیا تھا اُن کے سامنے قوموں کی قومیں صفحۂ ہستی سے مٹ رہی ہیں۔ مگر ہمیں عذاب کے وقت بھی

© rasailojaraid.com